سوال

(167)تارکِ نماز مسلمان ہے یا کافر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی مسلمان سستی اور کاہلی سے نماز نہیں پڑھتا جیسا کہ اکثر لوگوں کا شیوہ بن چکا ہے۔ تو اس پر مسلمان کا اطلاق ہوگا یا کافر کا۔ اگر وہ کافر ہوگیا تو اس کا معاملہ کافروں جیسا ہوگا یا اس پر مسلمانوں کے احکام جاری ہوں گے؟ نماز نہ پڑھنے سے نمازی بیوی سے اس کا نکاح باقی رہتا ہے یا نہیں؟ایسے ہی نمازی شخص کی بیوی نماز نہیں پڑھتی تو اس کا نمازی شوہر سے نکاح قائم رہتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح مسلک کے مطابق بے نماز کافر ہے(1) لیکن اس کا کفر ظنی ہے قطعی نہیں اس لئے کہ مسئلہ مختلف فیہ ہے۔ اس بناء پر اگر کوئی بے نماز کو کافر کہنے کی بجائے صرف فاسق وفاجر سمجھتا ہے تو وہ خود کافر نہیں ہوگا۔

لیکن اگر کوئی یہودی عیسائی ہندو سکھ کا فر نہ سمجھے تو وہ خود کافر ہے اس لئے کہ ان لوگوں کا کفر قطعی ہے اس وضاحت سے معلوم ہوا کہ عام کفر اور بے نماز کے کفر میں فرق ہے اس بناء پر بے نمازی نماز بیوی یا نمازی خاوند کی بے نماز بیوی کی علیحدگی کا فیصلہ مشکل امر ہے۔ بہر صورت خطرہ سے خالی نہیں۔ البتہ ایسے لوگوں سے سلوک کافروں جیسا ہونا چاہیے۔ مثلاً اس کا نکاح نہ پڑھا جائے اور اگر وہ مرجائے تو اس کی نماز جنازہ سے بھی علیحدگی اختیار کرلی جائے۔ بالخصوص باا ثر افراد کو تاکہ باقی لوگوں کو تنبیہ ہو نماز میں سستی و کاہلی ترک کردیں۔

1.(الف) بین الرجل وبین الشرک والکفر ترک الصلاۃ۔ صحیح مسلم (247-246)(ب) بین العبد وبین الکفر والایمان الصلاۃ فاذاترکھا فقداشرک ہبۃ اللہ الطبری باسناد صحیح وصحہ الالبانی انظر صحیح الترغیب البانی (1/366تا367)(ج)کان اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم لا یرون شیئا من الاعمال ترکہ کفر اغیر الصلاۃ الترمذی (2622) والحاکم(8/1)صححہ وقال الذھبی اسنادہ صالح وصححہ البانی فی الترغیب۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص441

محدث فتویٰ